مولانا غلام محمد وستانوی انڈیا

مریخ کی الٹی چال اور معجزہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ مضمون جو قارئین کی نظر کیا جارہا ہے سائنس کا ایک حیرت انگیز انکشاف ہے جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بہت عظیم پیشین گوئی کے ظہور کا پتا چلتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سوپچیس سال پہلے قیامت کی آخری نشانی اور سب سے بڑی علامت کی پیشین گوئی دی تھی، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ "لاتقوم الساعة حتی تطلع الشمس من مغربها فاذا طلعت فرأیها الناس امنوا جمعون فذاک حین لاینفع نفسا ایمانها لم تکن امنت من قبل او کسبت فی ایمانها خیرا (متفق علیہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: قیامت قائم نہیں ہوسکے گی یہاں تک کہ سورج (بجائے مشرق کے) مغرب سے طلوع ہو جائے گا۔ اور جب ایسا ہو جائے گا اور لوگ اپنی ابروئے چشم سے اس کا نظارہ کرلیں گے تو سب سے سب ایمان لے آئیں گے اور اس وقت ایمان کوئی نہیں آئے گا اس نفس کو جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا، یا اس نفس نے اپنے ایمان کی حالت میں کوئی بھلائی کی ہوگی۔

تو پتہ چلا کہ سورج قیامت سے پیشتر مغرب سے طلوع ہوگا اور اپ سوچئے تو سہی کہ اللہ کے رسول نے کیا فرمایا کہ قیامت کا قائم ہونا ہی اس پر موقوف ہے یعنی کتنے اعتماد، یقین، جازم اور کونفیڈنس کے ساتھ اپ نے فرمایا اور کیوں نہ فرماتے، وہ تو خالق و مالک کے اشارے پر لب کشائی کرتے تھے نہ کہ عام انسانوں کی طرح اپنے نفس اور اپنی سوچ سے تو آئیے اب ہم اس مضمون کو مجلّہ "المجتمع" Issue no.. 1607 سے لے رہے ہیں جو معجزة نبوية في علم الفلک کے عنوان سے شائع ہوا۔

اور خان محمد علی تحریر فرماتے ہیں کہ: میرے ایک دوست نے ایک اِی میل کے ذریعہ امریکہ کے ایک مشہور ویب سائٹ کے حوالہ سے جو علم فلک سے متعلق ہے مریخ کے بارے میں ایک حیرت انگیز خبر کے نشر ہونے کی خبر دی، وہ ویب سائٹ یہ ہے: http://www.space com/ space watchmars reteograbe030725 html

اور یہ خبر بالکل سو فیصدی درست ہوسکتی ہے اس لیے کہ یہ حقیقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ کا بین ثبوت ہے اس میں نہ تو کسی تاویل کی گنجائش ہے اور نہ انکار کا احتمال ہے اور خان محمد علی مضمون نگار تحریر کرتے ہیں کہ آئیے اس کی تفصیل

ملاحظہ فرمائیں:

گذشتہ کئی سالوں سے ''مریخ'' ماہرین فلکیات کا محور بنا ہوا ہے، یہاں تک کہ ابھی قریب ہی میں ماہرین فلکیات نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ مریخ پر نظام حیات کے آثار کا پتہ چل رہا ہے، اور ماہرین فلکیات نے مریخ کو اپنی تحقیقات کا محور بھی اسی لئے بنایا ہے کہ وہ سورج کے قریب ہے علی زعمهم، اور جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ ماہرین نے دعویٰ پیش کیا تھا کہ آثار حیات وہاں پر پائے جارہے ہیں بعد میں چل کر وہ خود ہی اپنے دعویٰ کی تردید کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ وہ جو آثار حیات پانی کے راستوں اور کچھ نہروں کی طرح معلوم ہورہے تھے، حقیقت میں وہ اس مشینری کے اندر کی جو لکیریں تھیں جو ان پر مشتبہ ہوگئیں، وہ اس لکیروں کو پانی کے وجود کی نشانی تصور کر بیٹھے۔

لیکن ان سب کے باوجود وہ لوگ برابر پوری تندہی کے ساتھ ''مریخ'' کے اسرار کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں، خاص طور پر ان اخیری تین سالوں میں ان کی یہ تحقیقاتی مہم کچھ زیادہ تیز ہوچکی ہے، اس لئے کہ یہ ستارہ ان کے اپنے زعم میں ہمارے سورج ستارہ سے قریب ہے (تو گویا وہ اس کے واسطہ سے سورج تک رسائی کا بھی خواب دیکھ رہے ہیں۔ اس بنا پر ہی تو انہوں نے تمام جہات سے اس پر تحقیقاتی مشینیں کام پر لگا رکھی ہیں تاکہ ہر جہت سے اس کی حرکات کا پتہ لگا سکیں اور انہوں نے اس عظیم سیارے کی تصاویر بھی دنیا کے سامنے پیش کی ہے اور اس کے متعلق بہت کچھ وہ تحریر کر چکے ہیں اور اب بھی اسی میں مصروف ہیں۔

لیکن ابھی آخری چند ہفتوں پہلے جب کہ وہ لوگ اس کی حرکت کی گھات میں لگے ہوئے تھے، ایک حیرت انگیز اور حیران کن امر کا انہوں نے انکشاف کیا، اور وہ یہ ہے کہ اس عظیم سیارے کی جو رفتار اب تک مشرقی سمت میں چلی آرہی تھی اب آہستہ آہستہ سست پڑتی جارہی ہے اور اس مہینہ یعنی جولائی کی تیس تاریخ کو بالکل ہی تھم جائے گی، اور اس کی حرکت بند ہو جائے گی اور اگست ستمبر دو مہینہ وہ بجائے مشرق کے مغرب کی جانب چکر لگائے گا جس کو Retrogrado Motion کہا جاتا ہے پھر انتیس ستمبر کے بعد اپنی پہلی روش پر آجائے گا یعنی مشرق کی جانب میں گردش کرنے لگے گا۔

اور ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ صورت حال عن قریب تمام شمسی سیاروں کو پیش آئے گی اور زمین کو بھی اس کے ضمن میں، اس کا مطلب یہ ہے کہ مستقبل میں جب ایسا ہوگا کسی ایک دن بجائے مشرق کے مغرب سے طلوع ہوگا یہ بات ہم مسلمانوں کے لئے کوئی نئی نہیں ہے اس لئے کہ ہمارے آقا و سردار سید الانبیاء والرسل محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آج سے چودہ سو سال پیشتر ہی یہ پیشین گوئی دے کر جاچکے ہیں، تو قبل اس کے کہ ہم آپ کے سامنے اس کے بارے میں قرآن اور احادیث سے دلائل فراہم کریں، ہم اس تحقیق کے الفاظ آپ کے لئے ہو بہو نقل کر دیتے ہیں اور مزید معلومات کے لئے آپ مذکورہ ویب سائٹ کی زیارت کر سکتے ہیں۔ تو ویب سائٹ پر نشر شدہ الفاظ کچھ یوں ہیں:

For the past few weeks, Mar appeared to slow in its castward trajectory. almorst seeming to waver as if it had become uncration.

On Wednesday Julay 30 that steady eastward Course Will Come to a stop. They for the next two months, the pbarnet Will move backward agaonst the star backgaound- to ward the west. On Sept. 29 it will Pause again be Fore resuming its nor mal castward direction. All the Plantes exhibit retrograde motion atone time or another Ancient astronomers were unabla to come up with a satisfactory explanation for it.

ترجمہ: گزشتہ چند ہفتوں سے ''مریخ'' مشرقی سمت میں اپنی رفتار سے سست پڑ گیا ہے اور وہ گویا کہ تذبذب کا شکار ہے، آیا مشرقی سمت میں چکر کاٹے یا مغربی سمت میں؟ مشرقی چکر سے رک جائے گا، اور انیس جولائی کو وہ بالکلیہ طور پر اور پھر آئندہ دو مہینے میں وہ بجائے مشرق کے مغرب کی طرف گھومنے لگے گا اور پھر ۲۹ ستمبر سے دوبارہ مشرقی جانب حسب سابق گھومنے لگے گا۔

اور تمام سیارے Retrogrado Motion یعنی الٹے چکر کاٹنے لگتے ہیں۔

قرآن اور حدیث:

سائنس دانوں کا یہ انکشاف گویا کہ قرآن اور حدیث کے مطابق علامات قیامت میں سب سے بڑی علامت کے ظہور کی ابتدا ہے اس لئے کہ اس بارے بہت ساری صحیح روایتیں کتب احادیث میں پائی جاتی ہے اور جب یہ علامت ظاہر ہو جائے گی تو پھر اس شخص کی توبہ بھی قبول نہ کی جائے گی جو مسلمان نہ ہوگا جیسا کہ قرآن میں اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے: ھل ینظرون الا ان یاتیھم الملائکۃ او یاتی بعض آیات ربک لاینفع نفسا ایمانھا لم تکن آمنت من قبل او کسبت فی ایمانھا خیرا۔ (سورۃ الانعام)

وہ تو محض انتظار کر رہے ہیں اس چیز کا کہ ملائکہ ان کے پاس آجائیں یا آپ کا پروردگار ان کے پاس آجائے یا تیرے پروردگار کی بعض نشانیاں ان کے پاس آ پہنچیں، اور جب تیرے پروردگار کی نشانی آ پہنچیں گی تو کسی نفس کو اس کا ایمان کام نہ دے گا جبکہ وہ پہلے ایمان نہ لایا ہوگا۔ ایمان کی حالت میں کوئی کار خیر نہ کیا ہوگا۔ اسی آیت کی تفسیر کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، اور جب ایسا ہو جائے گا، تو تمام لوگ اسے دیکھ کر ایمان لے آئیں گے: فذاک حین لاینفع نفسا ایمانھم لم تکن امنت من قبل او کسبت فی ایمانھا خیرا (رواہ الشیخان)۔

یہ وہی وقت ہے جب ایمان لانا بے سود ہوگا اس شخص کے لئے جو پہلے ایمان نہ لایا ہوگا، یا پھر کار خیر نہ کیا ہوگا امام طبری

اپنی تفسیر میں اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے رقم طراز ہیں اور آیت کا صحیح مضمون ان روایات میں ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: وذالک حین تطلع الشمس من مغربہا ۔یعنی قرآن نے جو لاینفع نفسا الخ کہا، اس سے مراد قیامت کی آخری گھڑی اور آخری دن ہے جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔

اور اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''چھ چیزوں اور علامتوں کے ظاہر ہونے سے پہلے پہلے، اعمال میں سبقت کرلو یعنی جو کارِ خیر کرنا ہو کرلو، اور ان چھ میں سے سورج کا مغرب سے طلوع ہونا بھی بتلایا۔ (رواہ مسلم)

اسی طرح مسلم شریف کی ایک اور روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے رات میں، تاکہ دن بھر کا گنہ گار توبہ کرلے، اور دن میں ہاتھ پھیلاتا ہے کہ تاکہ رات کا گنہ گار توبہ کرلے۔ اور یہ معاملہ اس وقت تک چلے گا جب کہ سورج مغرب سے طلوع ہوجائے۔ یعنی پھر اس کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہوجائے گا، اس لیے کہ نزع کی حالت میں توبہ قبول نہیں ہوتی، اور یہ نظام خداوندی میں الٹ پھیر، عالم کے نزع کی نشانی ہے۔

خلاصۂ کلام یہ کہ اب تو ہم مسلمانوں کو بیدار ہوجانا چاہئے کہ قرآن اور حدیث کی پیشین گوئیاں آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی چلی جارہی ہیں، اللہ ہمیں ہر قسم کے شرور وفتن سے محفوظ رکھے۔ آمین　فاعتبرا یا اولی الأبصار

(بقیہ صفحہ ۸ سے)

(اسلام میں آنکھوں کی اہمیت)

معاشرہ پر آنکھ کا اثر: آنکھ کا معاشرہ کی اصلاح اور فساد پر گہرا اثر ہے۔ بسا اوقات معاشرہ میں غلط کاری اور بدکاری کے لئے ذریعہ آنکھ کا بے جا استعمال رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان مرد اور عورت کو آنکھ کے درست استعمال کے متعلق تاکید کی گئی ہے اور غلط استعمال سے منع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم (سورۃ النور۔۳۱)

''آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچے رکھیں''

اور ایسا ہی حکم مسلمان عورتوں کے لئے ہے۔ کہ مسلمان عورت کو چاہیے کہ وہ غیر محرم مردوں کو نہ دیکھے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے: انظر سھم من سھام ابلیس مسموم من ترکھا مخافتی ابدلته ایمانا یجد حلاوته فی قلبه (ابن کثیر)

''نظر ایک زہریلا تیر شیطان کے تیروں میں سے ہے، جو شخص باوجود دل کے تقاضے کے اپنی نظر پھیر لے تو میں اس کے بدلے اس کو پختہ ایمان دوں گا جس کی لذت وہ قلب میں محسوس کرلے گا۔''